

256

آیات نمبر 9 تا 17 میں مشرکین اور بنی اسرائیل کو ایمان لانے کی دعوت اور ایمان لانے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔ انسان جلد باز واقع ہوا ہے، برائی بھی جلدی چاہتا ہے۔ رات اور دن کی نشانیاں تاکہ اپنے رب کا فضل حاصل کرو اور سالوں کا حساب کر سکو۔ روز قیامت ہر انسان کا اعمال نامہ اس کے سامنے ہو گا کہ وہ خود اپنا حساب کر لے۔ جب کسی بستی کے خوشحال لوگ ہمارے حکم کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں تو اس بستی پر ہمارا عذاب نازل ہو جاتا ہے

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَ يُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ
يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ﴿۹﴾ بلاشبہ یہ قرآن اس راستہ کی
طرف رہنمائی کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں
اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بہت بڑا اجر ملے گا وَّ اَنَّ الَّذِيۡنَ لَا
يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ‏﴿۱۰﴾ اور قرآن یہ بھی بتاتا ہے
کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر
رکھا ہے رکوع[1] وَ يَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ وَ كَانَ
الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾ بعض اوقات انسان برائی کے لئے بھی ایسے ہی دعا کرتا ہے
جیسے بھلائی کے لئے کرتا ہے، دراصل انسان بڑا جلد باز واقع ہوا ہے انسان کو نہیں معلوم
ہوتا کہ جس چیز کے لئے وہ دعا مانگ رہا ہے وہ اس کے لئے بھلائی نہیں بلکہ نقصان دہ چیز ہے وَ
جَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَ جَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ
مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَ

الۡحِسَابَ ؕ ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر رات کی نشانی کو تو ہم نے
تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن اور دیکھنے کا ذریعہ بنایا تاکہ تم دن میں اپنے
پروردگار کا فضل تلاش کر سکو اور یہ رات اور دن اس لیے بھی ہیں کہ تم برسوں کا شمار
اور حساب معلوم کر سکو وَ كُلَّ شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ﴿۱۲﴾ اور ہم نے ہر چیز کو خوب
تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے وَ كُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓـئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ؕ اور
ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن کے ساتھ لٹکا رکھا ہے وَ نُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اور قیامت کے دن ہم یہ نامہ اعمال نکالیں گے
جسے وہ اپنے سامنے کھلی ہوئی کتاب کی طرح پائے گا اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ﴿۱۴﴾ؕ اس سے کہا جائے گا کہ تُو اپنا اعمال نامہ پڑھ
لے، آج اپنی ذات کا حساب کرنے کے لئے تُو خود ہی کافی ہے مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا
يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ جس شخص نے ہدایت
قبول کی تو اس کا فائدہ اُسی کو ہے اور جو گمراہ ہوا تو اس گمراہی کا نقصان بھی اُسی کو ہو گا
وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ اور کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے گناہوں کا
بوجھ نہیں اٹھائے گا وَ مَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ ہم کسی قوم کو
اس وقت تک سزا نہیں دیتے جب تک حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لئے وہاں اپنا
رسول نہ بھیج دیں وَ اِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا
فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ

کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو وہاں کے خوشحال لوگوں کو ایمان و اطاعت کا حکم دیتے ہیں
لیکن وہ اطاعت کے بجائے نافرمانی کرنے لگتے ہیں، تب ہماری حجت پوری ہو جاتی ہے
اور ہم اس بستی کو بالکل تباہ و برباد کر دیتے ہیں پہلے رسول بھیجا جاتا ہے جو لوگوں کو ایمان و
اطاعت کا حکم دیتا ہے، لیکن جب پوری قوم ہی نافرمانی اختیار کر لیتی ہے تو اللہ کا عذاب اس بستی کو
تباہ کر دیتا ہے وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ اور اسی طرح ہم نے نوح علیہ السلام کے بعد
کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا رب ہی اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور
دیکھنے کے لئے کافی ہے